© rasailojaraid.com

اداریہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم و بہ نستعین

اسلامی جمہوریہ پاکستان کی نئی پارلیمنٹ (قومی اسمبلی) وجود میں آچکی ہے اور ایک خاتون لیڈی ڈاکٹر کو باجماع مسلم وغیر مسلم اراکینِ اسمبلی اس کی قائد (اسپیکر) منتخب کیا گیا ہے۔ اسلامی دنیا میں یہ ایک نیا کام ہوا ہے، اس سے قبل ہمارے ہاں ایک خاتون، وزیر اعظم بنی تھیں جو کسی اسلامی ملک کی پہلی کم عمر خاتون وزیر اعظم تھیں اور اب یہ کسی اسلامی ملک کی پہلی اسپیکر ہیں، اس طرح کے کاموں میں ہم پہل کرنے میں اپنی نظیر نہیں رکھتے۔ اگرچہ علماء کرام نے اب تک خاتون اسپیکر کے بارے اپنے تحفظات یا اپنی عالمانہ رائے کا اظہار نہیں کیا، اور پرویز دشمنی میں ان کی خاموش تائید اسپیکر کو حاصل ہے تاہم اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں لیا جانا چاہئے کہ شریعت نے حکومتی سطح پر خواتین کی قیادت وسیادت کو بلا کراہت جائز رکھا ہے، اور قاضی شرع اسی لئے خاموش ہے۔ ملک کے نئے وزیر اعظم کے بارے شنید ہے کہ وہ حضرت شیخ عبدالقادر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے خانوادہ سے تعلق رکھتے ہیں، اگر ایسا ہے تو اہل سنت بطور خاص قابل مبارک باد ہیں کہ بغیر کسی ادنی کوشش کے ان کا آدمی وزیر اعظم بن گیا ہو سکتا ہے یہ حضرت شیخ ہی کا کوئی تصرف ہو۔ واللہ اعلم بالصواب۔ ویسے اہل سنت کوئی کم خوش نصیب نہیں کہ جناب یوسف رضا گیلانی سے پہلے بھی انہی کا آدمی صدر تھا اور ہے یعنی خود صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان جناب "سید پرویز مشرف صاحب" کہ وہ خاندان رسالت کے فرد ہونے کے دعویدار ہیں۔ دونوں خوشیاں عاشقانِ رسول کو بہر حال مبارک ہوں۔ ہم جناب یوسف رضا گیلانی صاحب کو وزارت عظمیٰ کے منصب پر خوش آمدید کہتے ہیں کہ گیلانی سادات سے ہمارا بھی نیازمندی کا ایک تعلق ہے۔

وطنِ عزیز پاکستان میں اس نئے انقلاب جمہوریت پر اس مختصر تبصرہ کے ساتھ ساتھ آج ہمارے پیش نظر دو فقہی مسائل ہیں، ایک تو بین الاقوامی اسپورٹس کے بعض معمولات کے حوالہ سے ہے اور دوسرا انسانی دودھ کے بینکوں کا معاملہ ہے۔

اول الذکر مسئلہ کی تفصیل کچھ اس طرح ہے کہ ورلڈ اولمپکس کے ضابطہ اخلاق میں یہ بات شامل ہے کہ کھلاڑی میدان میں اترتے ہیں تو رکوع کی طرح جھک کر آداب بجالاتے ہیں اور بعض کھیلوں میں ان کا ایک دوسرے کے لئے جھک کر آداب بجالانا ضروری سمجھا جاتا ہے۔ ہمارے ایک قاری نے اس سلسلہ میں استفسار کیا ہے کہ غیر ملکیوں کی دیکھا دیکھی اب اسلامی ملکوں میں بھی کھلاڑی ایک دوسرے کے سامنے رکوع کی طرح جھکتے

☆☆☆☆ توہین آمیز خاکوں کی اشاعت قابل مذمت ہے ☆☆☆☆

© rasailojaraid.com